

عکسی تمثال

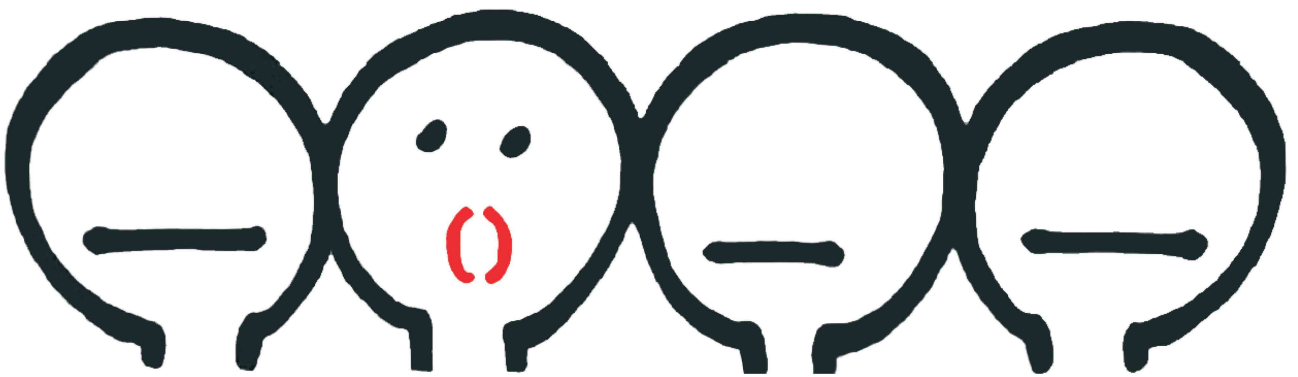


عالمی ادارہ محنت

علائقہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت



علائقہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے
بچوں کے حقوق کی حمایت

عکسی تمثال

عالمی ادارہ محنت

یہ کتابچہ صدائے درد (SCREAM) - نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے (تعلیمی پیک) کا حصہ ہے صدائے درد (SCREAM) کا مطلب ہے تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ یہ پیک اطالوی حکومت کے مالی تعاون سے عالمی ادارہ محنت کے ذیلی ادارے ”نوعمری کی مشقت کے خاتمہ کیلئے عالمی پروگرام“ (IPEC/ILO Project INT/99/M06/ITA) نے 2002ء میں تیار کیں۔

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے عمل کی تشہیر کیلئے IPEC/ILO ان مطبوعات یا اس کے کسی حصے کی دوبارہ اشاعت، چھپائی، نقل یا ترجمے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے نقل یا ترجمے کی صورت میں بحوالہ متن IPEC/ILO کو اس کی نقول ارسال کریں۔

صدائے درد - تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت - نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام عالمی ادارہ محنت جنیوا 2002ء۔

صدائے درد سے متعلق مزید معلومات کیلئے رابطہ کیجئے:

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام (IPEC)

عالمی دفتر محنت (ILO)

4، روٹ ڈس موریلٹون جنیوا 22، سوئٹزرلینڈ

+41 22 799 77 47

فون:

+41 22 799 81 81

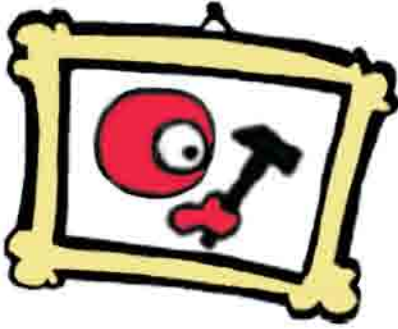
فیکس:

childlabour@ilo.org

ای میل:

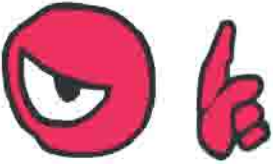
www.ilo.org/scream

ویب سائٹ:



مقاصد : مزدور بچے کی زندگی کا خاکہ بنانا، اس خاکے کو وسعت دینا، وسیع تر عالمی تناظر میں اس پس منظر کا تعین جس میں ایک مزدور بچہ رہتا ہے۔

فوائد : صدائے درد (Scream) کا یہ تربیتی کتابچہ بچوں کی مشقت کے مسئلے کو ذاتی حیثیت دیکر اس کے متعلق جذباتی بیداری کو تقویت دیتا ہے، ذہنی تصویر کے ذریعے بچوں کے بارے میں دھیرے دھیرے احساس ذمہ داری پیدا کرتا ہے اور یہ سوال اٹھاتا ہے کہ معاشرے میں تبدیلی کیسے لائی جاتی ہے۔



وقت کا دورانیہ

4 اکھری یا 2 دوہری تدریسی نشستیں

نوٹ برائے استعمال کنندہ

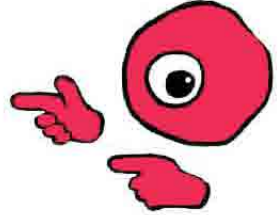
اگر آپ ان ماڈیولز کو منظم انداز میں چلا رہے ہیں تو ہم سفارش کرتے ہیں کہ اس ماڈیول سے نمٹنے سے قبل آپ کو لاج ماڈیول (Collage Module) استعمال کریں کو لاج بھی پیغام پہنچانے کیلئے ذہنی تصاویر استعمال کرتا ہے جو فطری انداز میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں اگر آپ کے گروپ کے پاس پہلے ہی سے بچوں کی مشقت کے بارے میں کچھ بنیادی اعداد و شمار اور اطلاعات (Module Basic Information) اور بیداری بڑھانے والی کوئی ایکسرسائز کی ہو تو زیادہ مفید رہے گا۔

ترغیب

اگر آپ اس سے قبل کو لاج ماڈیول کا اطلاق کر چکے ہیں تو آپ نے اپنے گروپ کو بتایا ہوگا کہ دنیا یہ کہہ کر کہ ”نوعمری کی مشقت سرے سے موجود ہی نہیں“ اسے کتنی آسانی سے نظر انداز کر دیتی ہے اس سرگرمی کے ذریعے آپ نے ان میں اس کی ضرورت کا احساس بیدار کر دیا ہے اب وہ اپنے آپ سے مخاطب ہیں ”کہ ٹھیک ہے“ نوعمری کی مشقت کا وجود ہے اور پھر بھی ہم اس سے ناواقف ہیں کہ یہ کس طرح نظر آتی ہے کیونکہ کسی میگزین یا اخبار میں اس کا ذکر نہیں ملتا۔

اس ماڈیول کا مقصد ہی نوعمری کی مشقت کو واضح شکل میں پیش کرنا ہے اس ماڈیول کی پہلی سرگرمی کا مقصد نوعمری کی مشقت کے تصور کو سہل بنانا ہے ہو سکتا ہے کہ آپ کے ارد گرد کے ماحول میں نوعمری کی مشقت کی مثالیں موجود ہوں جب آپ اپنے گروپ کو ان سے ملانے کیلئے لے جاسکتے ہیں

ہو سکتا ہے کہ گروپ کے کچھ ارکان اس تجربے سے گزر رہے ہوں یا ایسے بچوں کو جانتے ہوں جنہیں مشقت کا تجربہ ہو اور وہ آپس میں تبادلہ خیال کر سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ بعض ممالک میں آپ کے پاس ایسے مواقع نہ ہوں تو پھر آپ کو ایک ایسی ذہنی تصویر درکار ہوگی جس میں بچے مشقت میں مصروف ہوں اور جسے آپ کا گروپ دیکھ سکتا ہو چھو سکتا ہو اور اسے جاندار محسوس کرتا ہو۔



یہ مشق آپ کے گروپ کو شدت سے یہ سوچنے پر مجبور کر دے گی کہ درحقیقت نوعمری کی مشقت کیا چیز ہے؟ یہ مشق انہیں للکارے گی جن کا مقصد یہ ہے وہ مزدور بچوں کو زیادہ اچھے اور بہتر طور سے جان لیں بلکہ پوری طرح سمجھ جائیں یہ مشق نوجوانوں کے جذبات پر اثر انداز ہوتی ہے ان کے غصہ کو بھڑکاتی ہے اور جو کچھ بھی ہوا انہیں اس مشق سے کسی جذباتی تجربے کے بغیر گزرنا مشکل ہے۔

دوسری سرگرمی اس ماحول کو جس میں بچہ کام کرتا ہے وسیع بنانے میں ایک قدم مزید آگے بڑھتی ہے یہ بچے کی تاریخ اور مستقبل تخلیق کرنا شروع کرتی ہے آخر میں تبدیلی اور تبدیلی لانے کے سنگین مسئلے پر غور ہوتا ہے۔

ہو سکتا ہے کہ کچھ نوجوانوں نے شہری دفاع، صلیب احمر یا ہلال احمر کے پروگراموں، بزرگوں کی دیکھ بھال یا محروم بچوں کی مدد جیسی خدمت کی سماجی سرگرمی میں کام کیا ہو ان تمام میں قدر مشترک یہ ہے کہ وہ ان لوگوں کے ساتھ کام کرتے ہیں جو پہلے ہی سے نشانہ و ہدف بنے ہوئے ہیں مسترد شدہ ہیں یا خارج شدہ ہیں اس کے علاوہ وہ تمام معاشرے کے ہر فرد سے یہ تقاضا کرتے ہیں کہ وہ تبدیلی لانے کی تائید کرنے میں اپنا فرض نبھائیں۔

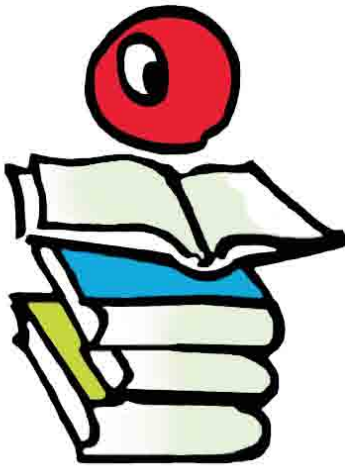
یہ ماڈیول سرلیج سوچ کے تجربے سے بھی متعارف کراتا ہے جس میں افراد کو ایک آزادانہ ماحول میں اپنے جذبات اور خیالات کا اظہار کرتے ہیں آزادانہ بحث و مباحثہ (Brain Storming) میں وہ احساسات منظر عام پر آتے ہیں جو عام طور پر ظاہر نہیں کئے جاتے ہیں یہ نوعمری کی مشقت کا انسداد کرنے کے بارے میں نوجوانوں پر عائد ذمہ داری کو نبھانے میں معاون ثابت ہوگا۔



آپ کو جن اشیاء کی ضرورت ہوگی

- ✓ مزدور بچے کی تصویر۔
- ✓ گروپ کو کام کرنے کیلئے ایک کمرہ، اگر گروپ بڑا ہے تو آپ کو اسے چھوٹے گروپوں میں تقسیم کرنا ہوگا اور کمرے کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں اسی مناسبت سے تقسیم کرنا ہوگا۔
- ✓ اگر آپ کے پاس اشتہار / پوسٹر / چپاں اور تصویر صرف ایک یا دو ہوں تو انہیں لگانے کیلئے کسی دیوار پر جگہ بھی درکار ہوگی۔
- ✓ کاغذ، پنسل / قلم جس سے گروپ یادداشت لکھیں۔
- ✓ تختہ تحریر یا چارٹ، اگر مل سکے تو۔

تیاری



اس سرگرمی کی تیاری کے وقت آپ کو بچوں کی مشقت کی ایک یا کئی تصاویر منتخب کرنا ہوں گی یہ یقینی بنائیں کہ ہر ایک کو اس کی نقول مل سکیں اگر کسی (Photo Copier) تک آپ کی رسائی نہیں ہے تو فکر نہ کریں اس پیکیج میں شامل ایک تصویر بھی اس ماڈیول پر عملدرآمد کرانے کیلئے کافی ہے۔ اس (Pack) میں آپ مختلف پس منظر میں مزدور بچوں کی تصاویر کا ایک انتخاب ملے گا۔

آپ ان تصاویر کے متبادل مندرجہ ذیل ذرائع سے حاصل کر سکتے ہیں۔

★ اگر کوئی کمپیوٹر یا انٹرنیٹ آپ کی رسائی میں ہے تو IPEC کے ویب سائٹ

(www.ilo.org/public/english/standards/ipec/index.htm)

میں مزدور بچوں کی تصاویر کی ایک گیلری موجود ہے اپنی ضرورت کے مطابق گیلری میں سے تصویر تلاش کر کے اسے انٹرنیٹ سے پرنٹ کر لیں یا اپنی ہارڈ ڈسک میں محفوظ کر کے تصاویر بڑھانے والے پروگرام کے ذریعے پرنٹ کریں اگر آپ تصویر نگین پرنٹ کر سکتے ہیں تو سونے پر سہاگہ ورنہ سادہ تصویر بھی یکساں طور پر قابل قبول ہے اتنی نقول پرنٹ کر لیں جو آپ کے گروپوں میں پورے طور پر تقسیم ہو سکیں۔

- ☆ بچوں کی مشقت کے بارے میں ILO کے پاس بھی پوسٹر موجود ہیں جنہیں استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- ☆ ہو سکتا ہے کہ یوسف، ون ورلڈ، یونیسکو اور کرسچین ایڈ کی بھی فوٹو لائبریریاں ہوں جن سے آپ آن لائن مشورہ لے سکتے ہیں یا پھر تصاویر کی نقول حاصل کرنے کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں۔

تصاویر کے انتخاب کیلئے ضروری باتیں:

- ☆ گروپ میں شامل افراد کی عمر، صنف اور ثقافتی پس منظر کا خیال رکھیں؛ یہ ایسی تصاویر کے انتخاب میں مددگار ثابت ہوگا جو ان کی توجہ اپنی جانب مبذول کرا سکیں مثلاً کیا آپ کو افریقہ، ایشیاء، لاطینی امریکہ یا یورپ کے کسی لڑکے یا لڑکی کی تصویر منتخب کرنا چاہیے؟ کیا آپ کو بچوں کی بدترین مشقت کی تصاویر کا انتخاب کرنا چاہیے؟ آپ مختلف حالات میں استعمال کرنے کیلئے مختلف تصاویر منتخب کر سکتے ہیں۔

- ☆ ایسی تصاویر منتخب کریں جو تفصیلی اور اعلیٰ معیار کی ہوں اس سے مزدور بچے کی پہچان ان کی سکونت، بچے کو ایک فرد کی حیثیت دینے اور ان کے کام کی نوعیت جاننے میں نوجوانوں کو مدد ملے گی جو کہ بہت اہم ہے۔

- ☆ اس گروپ کے ارکان اس مشق میں جتنا کچھ لکھنا چاہیں اس کے لئے کافی تعداد میں پینسلین اور وافر مقدار میں کاغذ موجود ہونا ضروری ہے اگر ہو سکے تو تختہ تحریر یا چارٹ استعمال کریں جو کہ لمبی بحث کے دوران بے حد کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔

- ☆ اگر ان میں سے بعض اشیاء کا ملنا مشکل ہو تو گھروں، رہائشی علاقہ جات، کارخانوں، بڑی دکانوں یا دوسرے کاروباری مقامات سے ان کے حصول کے لئے نوجوانوں کی خدمات حاصل کریں یہ شمولیت ان میں اپنائیت، دلچسپی کا احساس اور تحریک پیدا کرتی ہے۔ یہ جاننے کیلئے کہ انہیں ان سب اشیاء کی ضرورت کیوں ہے، اُن کی فطری جستجو بیدار ہو جائے گی۔



نوٹ برائے استعمال کنندہ

IPEC نے اپنے Photo Catalogue کا خصوصی SCREAM Version سی ڈی روم پر تیار کیا ہے جو کہ "Declarations and Conventions and images of child labour نامی ماڈیول کے لفافے میں مل سکتا ہے اور براہ راست IPEC کے دفتر سے طلب کیا جاسکتا ہے سی ڈی روم کے نقل یا چھپے ہوئے نقل کے حصول کے بارے میں تفصیلات کے لئے IPEC کے اس Pack سے رجوع کریں۔





آغاز کار

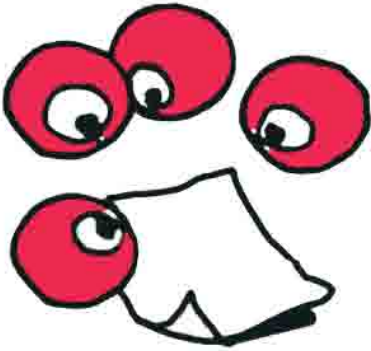
اس مشق کے پہلے حصے میں ایک تصویر کو بنیاد بنا کر مزدور بچے کا سوانحی خاکہ تیار کیا جاتا ہے یہ تصویر وہ نقطہ آغاز ہے جس پر گروپ اپنی قوت تخیل اور قوت تخلیق کی مدد سے آگے بڑھے گا سوانحی خاکہ تیار کرنے کے بعد گروپ کے افراد اسے دوسرے گروپوں کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ سوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں اور عام بحث میں حصہ لیا جاتا ہے۔

عکسی تمثال

اس سرگرمی کیلئے آپ دو طریقہ کار میں سے کسی ایک کا انتخاب کر سکتے ہیں یا تو تمام گروپ ایک ہی تصویر استعمال کر سکتے ہیں اس طرح وہ اپنے کام کا موازنہ بہتر طور پر کریں گے ایک دوسرے کی بات کو سنیں گے اور مختلف خاکوں سے سیکھیں گے اور یا آپ ہر گروپ کو مزدور بچے کے بارے میں مختلف تصاویر دیکر تنوع پیدا کر سکتے ہیں اور یہ سمجھنے میں ان کی مدد کر سکتے ہیں کہ بچوں کی مشقت کی مختلف اقسام ہوتی ہیں آپ جو بھی طریقہ کار اختیار کرتے ہیں اس کا انحصار آپ پر اور اس بات پر ہے کہ آپ جس گروپ کو کام تفویض کر رہے ہیں اس کی اہلیت کے بارے میں آپ کس قدر جانتے ہیں۔

گروپ کی تنظیم

آپ شرکاء کی تعداد کی مناسبت سے ایک ہی گروپ بنا کر کام کر سکتے ہیں اور یا اس سے زیادہ سے زیادہ چار یا پانچ افراد کے مزید گروپ بنا سکتے ہیں یہ امر یقینی بنائیں کہ یا تو ہر گروپ کے پاس تصویر کی نقل موجود ہو یا وہ تصویر کو بخوبی دیکھ سکتے ہیں۔



گروپ میں کام کرنا اس لئے بہتر رہتا ہے کہ نو جوانوں میں تعداد کی کثرت سے اعتماد پیدا ہوتا ہے دو چار یا پانچ افراد پر مشتمل گروپ کی نسبت انفرادی طور پر مزدور بچے کے بارے میں من گھڑت / غیر حقیقی خاکہ تیار کرنے میں انہیں دقت کا سامنا ہو سکتا ہے۔

سرگرمی نمبر 1 : مزدور بچے کا سوانحی خاکہ تیار کرنا

1 دوہری یا 2 اکہری تدریسی نشستیں

تمام گروپوں کو دیکھنے کیلئے ایک تصویر دیں اگر آپ کے پاس ہر گروپ کو دینے کیلئے کافی تصاویر نہ ہوں تو قریب سے دیکھنے کیلئے ایک ہی تصویر تمام گروپوں کے پاس باری باری لے جائیں اور پھر اسے دیوار پر آویزاں کر دیں تاکہ مشق کے دوران وقتاً فوقتاً وہ اسے غور سے دیکھ سکیں اگر ہر گروپ کے پاس ایک ایک تصویر موجود ہے تو انہیں بتائیں کہ دیکھنے کے بعد اسے ایک ایسے مرکزی مقام پر رکھیں کہ سب اسے دیکھ سکیں۔

گروپوں کے درمیان گھوم پھر کر انہیں تصویر کو غور سے دیکھنے اور بچے کے بارے میں سوچنے کی ترغیب دیں انہیں بتائیں کہ آزادانہ انداز سے سوچیں اور اپنے تخلیقی جوہر سے بھرپور کام لیں۔

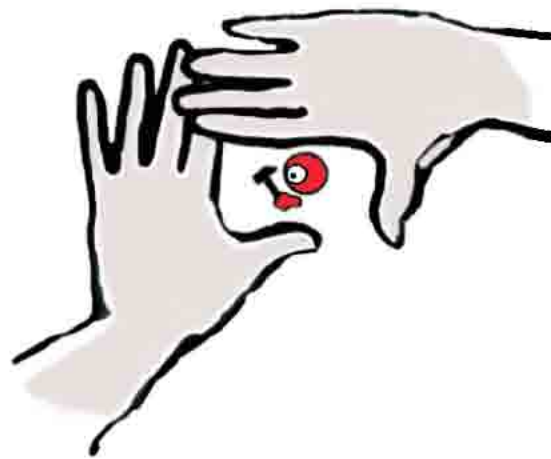
مشق کا یہ حصہ دو مراحل پر مشتمل ہے۔

پہلا قدم یہ ہے کہ گروپ کو سوچنے دیں کہ بچہ کون ہے اور وہ کس قسم کے ماحول میں رہتا اور کام کرتا ہے۔ گروپ اپنے آپ سے کئی ایک سوال کر سکتا ہے آپ ان سوالات کو تحریر کر کے کسی نمایاں مقام پر آویزاں کر دیں اور انہیں بہ آواز بلند پڑھ کر سنائیں یا ان سوالات کی فہرست کی ایک نقل ان کو مہیا کر دیں لیکن سوالات کی فہرست زیادہ لمبی نہ ہونے پائے اس کے پس پردہ یہ سوچ کا رفرما ہے کہ گروپ کے افراد انفرادی اور اجتماعی طور پر از خود اس بارے میں کچھ سوالات ترتیب دیں اگر آپ بذات خود ان کو زیادہ سے زیادہ تفصیل فراہم کریں گے تو اس صورت میں ان کی سوچ کو ہمیز ملنے کی بجائے وہ جمود کا شکار ہو سکتے ہیں۔

درج ذیل قسم کے سوالات کی مدد سے موضوع سے متعلقہ سوانحی خاکہ بنانے میں گروپوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

- ☆ کیا یہ بچہ ہے یا بچی؟
- ☆ آپ کے خیال میں اس بچے/بچی کی عمر کتنی ہے؟
- ☆ آپ کے خیال میں اس بچے/بچی کا تعلق کس ملک سے ہے؟
- ☆ اس بچے کے پاس ایسے اوزار کیوں ہیں؟ یا وہ ایسے کپڑوں میں کیوں ملہوئے ہے؟
- ☆ اس وقت دن کا کونسا حصہ ہے؟

بنیادی خاکہ
کی تیاری



☆ یہ بچہ اپنی کن حالات میں کام کرتے ہیں؟

☆ یہ علاقہ دیہی ہے یا شہری؟

بعض گروپ خاکے کو کہانی، بیان یا دداشت یا خیالات کی شکل دے کر آغاز کر سکتے ہیں جبکہ دیگر گروہ اپنے ذہن میں موضوع کے مطابق ایک ہیچہ بنانے کو ترجیح دے سکتے ہیں یا ایک تفصیلی تصویر جس کے ساتھ دوسری تصاویر بھی ہوں بنا سکتے ہیں وہ جس شکل میں بھی خاکہ بنانا چاہیں انہیں بنانے دیں پوری مشق کے دوران ان سے بات چیت جاری رکھیں اور ان کی دلچسپی کو کم ہونے نہ دیں۔

سوانحی خاکے کو مجسم بنانا

ایک بار جب وہ سوالات کے پہلے مرحلے سے گزر جائیں اور آپ ان کے رد عمل سے مطمئن ہو جائیں تو نسبتاً زیادہ ذاتی سوالات کی جانب بڑھیں تاکہ موضوع کو زیادہ بہتر طریقے سے جانچ سکیں۔

☆ اس بچے اپنی کا نام کیا ہے۔

☆ اسے یہ کام کرتے ہوئے کتنا عرصہ گزر چکا ہے؟

☆ کیا اس بچے اپنی کے والدین، بھائی، بہنیں اور رشتہ دار موجود ہیں؟

☆ اس بچے اپنی کی معاشی اور معاشرتی حالت کیسی ہے؟

☆ آخر یہ بچہ اپنی کام کرنے پر کیوں مجبور ہے؟

☆ کیا بچے اپنی کے کام کی نوعیت کا ان کی صنف سے کوئی تعلق ہے؟

☆ کیا اس بچے اپنی کو مارا پیٹا جاتا ہے یا یہ محرومی اور جنسی استحصال کا شکار ہے یا وہ اس سے محفوظ ہے؟

☆ کام کی جگہ پر اور اس کے باہر اس بچے اپنی کے دوست اور دشمن کس قسم کے ہیں؟

☆ اس کام کی بجائے یہ بچہ اپنی کیس کام کو ترجیح دے گا؟

☆ اس کام سے ہٹ کر کیا اس بچہ اپنی کا کوئی مقصد حیات ہے؟ اس بچے اپنی کی زندگی کا سب سے بڑا

مقصد کیا ہے؟

☆ اس بچے اپنی کی ملکیت میں کیا کچھ ہے؟ اور اس نے یہ چیزیں کہاں سے حاصل کیں؟

☆ بچے اپنی کی بہترین اور بدترین یادیں کوئی ہیں؟



جب آپ اپنے سامعین سے اس بارے میں سوچنے اور کچھ تخلیق کرنے کا تقاضا کرتے ہیں تو پہلے پہل وہ یہ کہہ کر مزاحم ہو سکتے ہیں کہ ”ہم ان کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ان کا تعلق غالباً کسی اور ملک سے ہے اور وہ کوئی اور زبان بولتے ہیں ہمیں ان کی ملکیت کے بارے میں کیسے پتہ لگ سکتا ہے“ یہی اس مشق کا اصل مدعا ہے وہ اس کے علاوہ کچھ نہیں جانتے کہ یہ بچہ تصویر میں کیسا نظر آتا ہے

وہ اس کردار میں جان ڈالیں اور اس بچے کے ماضی، خاندان اور زندگی کو اجاگر کریں جب وہ ایک مرتبہ گوگو کی کیفیت سے نکل آئیں تو غالباً وہ ایک بہتر سوانحی خاکہ تخلیق کریں گے۔

یہی وہ نتیجہ ہے جس کا آپ کو انتظار ہے جب آپ گروپوں کے درمیان گھومیں پھریں تو ان کے کام کا اندازہ لگائیں ان کی گفتگو سنیں، اپنی طرف سے کچھ اضافہ کریں اور انہیں ہشاش رہنے کو کہیں، انہیں بتائیں کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق خاکہ تیار کریں وہی تخلیقی اور آزادانہ سوچ والا انداز اپنائیں جو انہوں نے اس کی تیاری کے وقت اپنے گروپ میں اپنایا تھا مثلاً وہ اپنا خاکہ اداکاری کی شکل میں، ڈرائنگ کی شکل میں اور یا تختہ تحریر یا چارٹس کی مدد سے مفصل کہانی کی صورت میں پیش کر سکتے ہیں۔

وقت کے دورانیے کو طویل نہ دیں (بیس منٹ کے لگ بھگ کافی ہونگے) خاکہ مکمل کرنے کیلئے دو رانیہ مختص کریں اور جب آپ مناسب سمجھیں تو سب کو عام بحث کی دعوت دیں۔

تمام گروپ اپنے تخلیق کردہ کردار کے بارے میں اظہار کرنا چاہیں گے اس نشست کو حتی الوسع جاندار بنائیں تاکہ مختلف گروپوں نے مزدور بچے، بچی کا جو سوانحی خاکہ تیار کیا ہے وہ اس کے بارے میں آپ کو اور دیگر گروپوں کو موثر طور متعارف کریں۔

سوانحی خاکہ کی پیشکش

اگر کسی گروپ نے اپنے کام کی حقیقی پیشکش تیار کرنے میں زیادہ محنت کی ہو تو انہیں سب کے سامنے اظہار کرنے کا موقع دیں (ضروری نہیں کہ ہر بار پیشکش کی نوبت آئے لیکن اگر آئے) تو اس سے پیش کار گروپ اور سامعین کے درمیان گرما گرم سوالات و جوابات کا ایک صحت مند تبادلہ ہو سکتا ہے سوال و جواب کا دورانیہ اتنا طویل نہ ہو کہ حرف مدعا پس پردہ رہ جائے۔



اگر آپ مناسب سمجھتے ہیں کہ اس طرح گروپوں کی تخلیقی استعداد بڑھنے کا امکان موجود ہے تو مقابلے کا عنصر بھی متعارف کرایا جاسکتا ہے مثلاً:

- ★ نوعمری کی مشقت پر سب سے مفصل اور تخلیقی سوانحی خاکے پر انعام دینا اس مقابلے میں دوسرے گروپوں کو منصف بنائیں۔
- ★ مزدور بچے کے سوانحی خاکے کی سب سے زیادہ حقیقی پیشکش پر انعام۔

مختلف سوانحی خاکوں کی خصوصیات تختہ تحریر یا چارٹ پر لکھیں۔



آگر آپ سارے گروپوں کے ساتھ ایک ہی تصویر پر کام کر چکے ہیں تو پھر سب کی مدد سے ہر گروپ کے سوانحی خاکے سے کچھ حصے لیکر مزدور بچے کا ایک عمومی تصویر بنائیں انہیں بتائیں کہ اس تصویر میں حقیقت کا رنگ بھرنے میں سب برابر کے حصے دار ہیں اس موضوع میں زندگی ہے اس کے کردار زندہ ہیں سانس لیتے ہیں چلتے پھرتے ہیں بات کرتے ہیں محسوس کرتے ہیں ہنستے ہیں اور روتے ہیں۔

نوجوانوں کو بیدار کرنے میں یہ قدم نہایت اہمیت کا حامل ہے اب انہیں اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ مزدور بچے سے یہ تعلق پیدا کر سکیں کہ یہ ان ہی میں سے ایک ہے یہ ان کے بچپن کا ایک ساتھی ہے ایک دوست یا ایک ایسا فرد ہے جن کے بارے میں انہیں تشویش ہے اب وہ اس درد، غربت اور محرومی کو سمجھنے لگے ہیں جس کا یہ بچہ روزانہ شکار ہوتا ہے یہ مسئلے کو ذاتی بنانے کا ایک موثر طریقہ ہے اور یہ نوجوانوں کو بیداری اور فہم کی اُس سطح پر لے جاتا ہے جہاں یہ ضروری نہیں کہ حالات ہر بار یکساں ہوں۔

جب آپ فطری اختتام کے قریب آتے ہیں تو بحث کا لہجہ درج ذیل ہونا چاہیے قریبی ابلاغ کا پسندیدہ طریقہ استعمال کریں گروپ نے مزدور بچے کی زندگی کا سوانحی خاکہ تخلیق کیا ہے وہ اُسے بیان کرتے ہوئے سامعین کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کریں معنی خیز انداز اختیار کریں مصائب کا نقشہ کھینچنے کیلئے جسمانی اشارے استعمال کرتے ہوئے گروپوں کے درمیان آہستہ روی سے گھومیں پھر یہ اس سرگرمی کا کسی حد تک افسردہ حصہ ہے لیکن یہی حصہ بچوں کی مشقت کے بارے میں جذباتی نوعیت کا حامل ہے یہ مشقت بچوں کیلئے باعث عذاب ہے یہ انہیں آزادی میں مبتلا رکھتی ہے حتیٰ کہ ان کی ہلاکت کا باعث بنتی ہے یہ یقینی طور پر ان کی زندگیاں تباہ و برباد کرتی ہے اور انہیں ان کے سب سے قیمتی انسانی حق ”حق آزادی“ سے محروم کر دیتی ہے۔

سرگرمی نمبر 2: پس منظر کا تعین

ایک تدریسی نشست

مزدور بچہ یا بچی خلاء میں نہیں رہتا / رہتی اور نہ ہی ان کا مقام
درد اور غربت کے تاریک سمندر کے وسط میں واقع کسی دور دراز
جزیرے پر ہے وہ ہمارے قرب و جوار میں ہیں وہ ہمارے پڑوسی
ملک کسی ریاست کے اندر حتیٰ کہ پڑوس کے مکان میں موجود ہیں
گروپ کے لئے یہ زیادہ اہم ہے کہ یہ جان جائیں کہ ان میں سے
کوئی مجروح نہیں اور نہ ہی یہ کسی دیو مالائی قصے کا کردار ہے ہمارے
لئے ضروری ہے کہ نو عمری کی مشقت کو ایک پس منظر دیں اور یہ پس
منظر دنیا، ماحول، معاشرہ اور ہمارا عالمی گاؤں ہے۔



ایک بار جب وہ نو عمری کی مشقت کی حقیقت کو تسلیم کر لیں تو
نوجوان تبدیلی کی ضرورت کو بھی تسلیم کریں ہر کسی کو اتنا پُر جوش
اور جارح ہونا چاہیے کہ تبدیلی چاہیں اور اس کا مطالبہ بھی کریں۔

آزادانہ بحث و مباحثہ کی جو مشق نیچے دی گئی یہ گروپ کو مزدور بچے کی زندگی کا وہ خاکہ جو اس ماڈیول
کے پہلے حصے میں شروع کیا گیا کو مزید آگے بڑھانے کا حوصلہ دے گی یہ سرگرمی ایک تفریح ہے اور سوچ
ابھارنے والی ہے اس دوران کچھ مضحکہ خیز باتیں سامنے آ سکتی ہیں جن کا موضوع سے تعلق ہو بھی سکتا ہے
اور نہیں بھی تاہم یہ سوچ کی ایک ایسی چنگاری پیدا کرے گا جو تبدیلی کا وکیل بننے کی طرف ہر گروپ کی
رہنمائی کرے گی۔



آزادانہ بحث و مباحثہ کیا ہے ؟

آزادانہ بحث و مباحثہ دباؤ کے تحت متفقہ ذہنی کوشش کے ذریعے خیالات کی ایک وسیع تر بحث کا نام ہے دباؤ معینہ محدود وقت یا کسی اور جسمانی یا نفسیاتی پابندیوں کے ذریعے پیدا کیا جاتا ہے اس سے انسانی دماغ اور جسم پر دباؤ پیدا ہوتا ہے جس کی وجہ سے شرکاء اپنے جوابات میں بے ساختہ اور آزاد ہوتے ہیں اکثر حالات میں یہ مشق دینا آزادانہ اور جذباتی رد عمل کا سبب بنتی ہے یہ رد عمل بصیرت افروز اور اکثر روشن خیالی کا منبع ہوتا ہے اور منظم ہوتا ہے اس سارے عمل میں یہ مشق بہت مددگار ہو سکتی ہے۔

آزادانہ بحث و مباحثہ کی مشق نسبتاً سخت ہوتی ہے جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے یہ بہت تفریحی بے حد مفید اور معلومات افزاء ہو سکتی ہے لیکن اگر اسے خاص منصوبہ بندی کے تحت پیش نہ کیا جائے تو کاوش بے کار ہو جاتی ہے اور ماحول ابتری کا شکار ہو کر مقابلہ شور و غل کی شکل اختیار کر سکتا ہے اگر نو جوان یہ سمجھیں کہ نشست کو بغیر سوچے سمجھے شروع کیا گیا تو پھر یہ آپ کے قابو سے باہر ہو سکتا ہے پھر آپ اسے سنبھالنے کیلئے مداخلت کر سکتے ہیں آزادانہ بحث و مباحثہ کا طریقہ کار یہ ہے کہ اسے بہترین طریقے سے کرایا جائے سامنے آنے والے خیالات کی یادداشتیں رکھی جائیں اور رفتار میں معقول تیزی برقرار رہے۔ افراد کو تیزی سے سوچنا چاہیے اور اظہار سے پہلے انہیں بہت زیادہ وقت نہ دیا جائے۔

تفویض کار کا تعین

یہ امر یقینی بنائیں کہ گروپ میں وہی شریک ہیں جو سرگرمی نمبر 1 میں تھے اور انہیں مزدور بچے کی وہی تصویر دیں جس پر وہ قبل ازیں کام کر چکے ہیں۔

سیشن کے آغاز میں تیار کردہ مزدور بچے کے خاکوں پر نظر ڈالنے پر تقریباً دس منٹ لگائیں اسے ذاتی بنانے کے مقصد کے تحت اور تعلیمی طریقہ کار کے ایک حصے کے طور پر یہ بات اہم ہے کہ وہی نام استعمال کئے جائیں جو تصاویر کو دیئے گئے تھے اہم بات بالخصوص یہ ہے کہ آپ خود وہی نام استعمال کریں تاکہ نو جوان اس کا اثر لیں اگر آپ ان کی تخلیق کردہ شخصیت اور کردار کو قبول کرتے ہیں تو آپ ان کے ساتھ اعتماد کا ایک مضبوط رشتہ استوار کریں گے۔

تبدیلی کا اثر

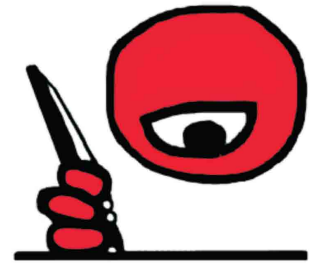
اس مشق کے اگلے حصے میں اس پر غور کرنا ہے کہ کون سے واقعات بچے کی زندگی کو متاثر کر سکتے ہیں گروپ سے خاص طور پر کہیں کہ اس امر پر غور کریں کہ مقامی، قومی، علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر کونسی تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں جنہوں نے اس تصویر میں موجود بچے کی زندگی پر اثرات مرتب کئے ہوں۔

یہ عمل تفریحی ماحول کی متقاضی ہے اور اس کے ساتھ آزادانہ بحث و مباحثے کی سرگرمی بھی استعمال کریں اس کے پس پردہ یہ سوچ کا رفرما ہے کہ سامعین کو یہ سوچ بچا کی ترغیب دی جائے کہ دنیا میں رونما ہونے والی تبدیلیوں سے مزدور بچوں کی زندگیوں پر کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

اس مرحلے کیلئے اپنے گروپوں کو بتائیں کہ زیر غور تصویر کو ایک، دو یا تین سال پرانی تصور کریں اور ان سے کہا جائے کہ اب جلدی سے سوچیں کہ اس دوران اب تک دنیا بھر میں کون سے بڑے واقعات رونما ہوئے ہیں؟ اور ان واقعات نے تصویر میں موجود مزدور بچے کی زندگی پر کیا اثرات مرتب کئے ہیں یہ سرگرمی دو طریقوں سے انجام دی جاسکتی ہے۔

★ اس عرصے کے دوران ظہور پذیر اہم واقعات کو تحریری شکل دیں۔

★ ان سے کہیں کہ جو بڑے واقعات رونما ہوئے ہیں ان کے بارے میں اظہار خیال کریں اور دیگر گروپوں کو یہ ذمہ داری تفویض کریں کہ وہ اہم نکات تختہ تحریر، چارٹ یا جو بھی مواد موجود ہوں اُس پر لکھیں یہ انتخاب غالباً زیادہ جاندار اور تفریحی ثابت ہوگا اور اس سے نوجوانوں کی دلچسپی میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔



گروپ کو بتائیں کہ کھیلوں میں پیش آنے والے واقعات، خانہ جنگی، بڑی ہڑتالیں، مظاہرے، اہم شخصیات کے دورے، قدرتی یا غیر قدرتی آفات، اہم شخصیات کی اموات وغیرہ سب کچھ ان میں شامل ہو سکتے ہیں یعنی یہ موضوع لامحدود ہے۔



بحث کیلئے پانچ یا دس منٹ کا دورانیہ مختص کریں تاکہ بحث پابندی وقت کی وجہ سے جاندار بن جائے۔
بحث میں ہر ایک کی شرکت ضروری ہے چند اوٹ پٹانگ تجاویز دیکر بحث میں تفریح کا عنصر پیدا کریں
جنگ، حکومتوں کی تبدیلی اور بڑی بین الاقوامی کانفرنس وغیرہ کی مثالیں ضرور دیں کیونکہ ہو سکتا ہے کہ
نوجوانوں کا دھیان اس طرف نہ گیا ہو۔

جب گروپ پر تھکن کے آثار نمایاں نظر آنے لگیں تو آزادانہ بحث و مباحثہ کی سرگرمی کا اختتام کر دیں
اور سب شرکاء سے واقعات کی تحریری فہرست بغور جائزہ لینے کو کہیں۔ عام بحث کے دوران ان واقعات
کے بارے میں بات کریں اور ان سے دریافت کریں کہ کیا ان میں سے کسی ایک واقعہ سے تصویر میں
موجود مزدور بچے کی زندگی پر اثرات مرتب ہوئے ہونگے؟ ان سے پوچھیں کہ:



- ☆ کیا ان واقعات سے مزدور بچے کی زندگی پر کوئی اثر پڑا ہے؟ اور اگر پڑا ہے تو کیسے؟
- ☆ ان کے خیال میں تصویر میں موجود تین سالہ بچہ کس کام میں مصروف ہے؟
- ☆ کیا ان تین سالوں کے دوران اس بچے کی زندگی میں کوئی تبدیلی آئی ہے؟
- ☆ کیا یہ بچہ آج بھی زندہ ہے؟
- ☆ کیا یہ بچہ آج بھی مشقت میں مصروف ہے؟
- ☆ کیا یہ بچہ اپنے دوستوں یا گھر میں افراد خانہ کے ساتھ کھیل کود سے لطف اندوز ہو رہا ہے؟

ان سوالات پر تبادلہ خیال کی حوصلہ افزائی کریں اور ضرورت پیش آنے پر کسی بھی مرحلہ کے دوران
بحث میں ان کی معاونت کریں۔ جوں جوں بحث آگے بڑھے گی تو گروپ اس مایوس کن صورتحال کو جان
جائیں گے اور ان کی سمجھ میں آ جائے گا کہ دنیا اس سلسلے میں جو اقدامات کر رہی ہے وہ ان بد قسمت بچوں کی
حالت بدلنے کیلئے ناکافی ہے یہ بچے ایک بہتر مستقبل کی امید میں مشقت کرتے ہیں اور بعض اوقات کم
عمری میں ہی اس دنیا سے ناطہ توڑ لیتے ہیں آپ کے گروپ میں شریک نوجوانوں کو ان حالات کا احساس
کرتے ہوئے موثر تبدیلی کیلئے جدوجہد کرنی چاہیے۔

جب آپ سمجھیں کہ یہ سرگرمی اختتام پذیر ہو چکی ہے تو اگلی سرگرمی کا آغاز کریں۔

حالات میں تبدیلی کیلئے جدوجہد

یہ اس ماڈیول کی آخری سرگرمی ہے اور اسے بھی آزادانہ بحث و مباحثہ کے ذریعے سرانجام دینا ہے اس آخری نشست کا مقصد یہ ہے کہ سامعین کو یہ ترغیب دی جائے کہ تصویر میں دکھائے گئے مزدور بچے کی زندگی میں تبدیلی لانے والے واقعات کو نئے ہو سکتے ہیں ان سے دریافت کریں کہ:

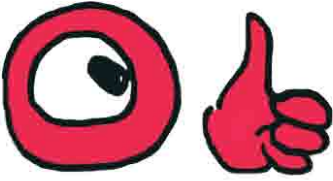
- ☆ مزدور بچے کی زندگی میں تبدیلی لانے کیلئے کوئی فرد یا گروپ کیا کر سکتا ہے؟
- ☆ کیا گروپ کے ارکان کچھ ایسے اقدامات کر سکتے ہیں جو بچے کی زندگی میں تبدیلی لائیں؟
- ☆ دنیا میں حقیقی تبدیلی کیسے لائی جاسکتی ہے؟
- ☆ کمرے میں موجود نو جوانوں کے ہم عمر گروپ میں تبدیلی کیسے لائی جاسکتی ہے؟
- ☆ کیا افراد اور گروپ اس تبدیلی کو اہم سمجھتے ہیں؟ وجہ۔



پہلے کی طرح پانچ یا دس منٹ کیلئے جاندار انداز میں باہمی تبادلہ خیال کی حوصلہ افزائی کریں لیکن اس مرتبہ آپ اُس قائد کردار ادا کریں جو یادداشتوں کو ساتھ ساتھ تحریک یا چارٹ پر لکھے۔ مداخلت اور جوابات کی رفتار ممکنہ حد تک تیز رکھیں اگر آپ نے گروپ کو سوچنے کیلئے زیادہ وقت دیا تو اس بات کا امکان موجود ہے کہ وہ اپنے جوابات اور تاثرات کا اظہار کرنے سے ہچکچائیں کیونکہ وہ اپنے جوابات کو ناکافی سمجھیں گے۔ آزادانہ بحث و مباحثہ والی نشست سے لوگوں میں اور خصوصاً نو جوانوں کے ذہنوں میں موضوع کے متعلق نئی بصیرت جنم لیتی ہے اور سوچ کے ایسے درواہ ہوتے ہیں جن سے حاصل بحث تک پہنچا جائے۔

جب اُن پر تھکاؤ غالب آجائے تو نشست کو زیادہ طول مت دیں اس نشست سے متعلق اپنی یادداشتوں کا خلاصہ پیش کریں اور جس قدر ممکن ہو گروپوں سے نشست سے متعلق ان کی آراء حاصل کریں۔

اوامر و نواہی



☆ گروپوں سے کہیں کہ مزدور بچے کے سوانحی خاکے کی تخلیق میں وہ ممکنہ حد تک تخیل سے کام لیں بعض شرکاء مشق کو ناکام بنانے کیلئے اس کو مذاق میں اڑا سکتے ہیں یا کسی اور چالاکی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں لیکن اس صورتحال میں دیگر ساتھیوں کا دباؤ مثبت کردار ادا کرتا ہے اور سنجیدہ گروپ غیر سنجیدہ گروپ پر حاوی ہو جاتا ہے آخر کار ہر کوئی مشق کو سنجیدگی سے کرنے لگتا ہے۔

☆ مزدور بچوں اور گروپ کے ارکان کو رسمی نہ بنائیں مثال کے طور پر لڑکوں اور لڑکیوں کے گروپوں کو الگ نہ کریں لڑکوں کے گروپ کیلئے ایسی تصویر منتخب نہ کریں جس میں محنت کش بچہ مردانہ غرور والا کوئی کام کر رہا ہو نہ ہی لڑکیوں کیلئے ایسی تصویر منتخب کریں جس میں نوعمر مزدور بچی صرف گھریلو قسم کے کام کی مشقت میں مصروف ہو، یہ غلط سمت میں ایک قدم ہے اور ایسی تصاویر منتخب کریں جن میں صورتحال پوری طرح کھل کر سامنے آئے کیونکہ اکثر اوقات نوعمر لڑکیاں بھی جسمانی مشقت کا کام کرتی ہیں اور بعض اوقات صورتحال اس کے برعکس بھی ہو سکتی ہے۔

☆ گروپ سے بہت زیادہ سوالات نہ پوچھیں انہیں از خود سوالات سوچنے کی ترغیب دیں ہو سکتا ہے کہ اس طرح حقیقی خیالات سامنے آئیں یہ بات بے حد اہمیت کی حامل ہے کیونکہ اس سے شرکاء کی مصروفیت اور دلچسپی کا اظہار ہوتا ہے۔

☆ شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اس سرگرمی میں شمولیت اختیار کریں اور تنہا ہی سے اس میں حصہ لیں۔

☆ آزادانہ بحث و مباحثے کی نشست میں پرجوش انداز میں شمولیت کی ترغیب دیں اور انہیں ممکنہ حد تک ہشاش بشاش رکھیں۔ نوجوانوں کیلئے یہ نشست جذباتی اور نفسیاتی لحاظ سے کنٹھن ہوتی ہے اس صورتحال میں انہیں فرار اور اپنا بوجھ ہلکا کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔

☆ آزادانہ بحث و مباحثے کی نشست میں رفتار برقرار رکھنے کے لئے از حد کوشش کریں سامعین صرف اس صورت میں کام کرتے ہیں جب آپ جواب دینے کے لئے ان پر دباؤ برقرار رکھتے ہیں شرکاء سے سوالات جلدی پوچھیں اور جو شرکاء خاموش رہتے ہیں ان سے براہ راست سوالات پوچھیں ہر ایک کی شرکت یقینی بنائیں۔

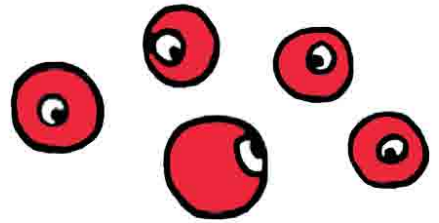
☆ اگر بعض افراد اس نشست کو مذاق سمجھ کر اس کے بارے میں ہنک آمیز باتیں کریں تو آپ مشق کو ابتر ہونے سے بچائیں آزادانہ سوچ پچار یہ سرگرمی اگرچہ تفریحی نوعیت کی ہوتی ہے لیکن اس سے ”نوعمری کی مشقت“ کے مسئلے کے بارے میں خیالات کی سنجیدگی اور گہرائی متاثر نہیں ہونی چاہیے۔ سرگرمی بہر طور آپ کے قابو میں رہنی چاہیے۔

- ★ آزادانہ سوچ بچار کی اس نشست کو زیادہ طول نہ دیں بصورت دیگر شرکاء عدم توجہی کا شکار ہو سکتے ہیں۔
- ★ گروپ کی گرمجوشی پر توجہ دیں یہ امر یقینی بنائیں کہ گروپ میں شریک ہر نوجوان بحث میں حصہ لیتا ہے اس سے مشورہ لیا جاتا ہے اور مختلف سرگرمیوں کے دوران وہ اپنا کردار ادا کرتا ہے۔
- ★ تکمیل شدہ کام کے بارے میں فوری سوالات کی نشست پر خصوصی توجہ دیں اور گروپ کو اظہار کا کھلا اور آزادانہ موقع فراہم کریں۔ ان کیلئے آرام کا وقفہ بھی بہت ضروری ہے۔

حتمی بحث و تمحیص

ایک تدریسی نشست

اگر آپ حتمی بحث آزادانہ بحث و مباحثے کی سرگرمی کے فوراً بعد منعقد کر رہے ہیں تو آرام کا وقفہ ضرور رکھیے تاکہ ان کی توانائی بحال ہو جائے۔ اس وقفے کے دوران عام بات چیت سے آغاز کریں اور انہیں کسی بھی موضوع پر آزادانہ اظہار خیال کیلئے کہیں۔ ضروری نہیں کہ موضوع نوجوان کی مشقت سے متعلق ہو لیکن آپ حیران رہ جائیں گے کہ زیر بحث موضوعات میں یہی موضوع سب پر حاوی رہے گا۔



جب آرام کا وقفہ گزر جائے اور آپ محسوس کریں کہ ان کی تھکاوٹ ختم ہو چکی ہے تو دنیا میں تبدیلی لانے کا سنجیدہ موضوع چھیڑ دیں اور یہ واضح کریں کہ تبدیلی دراصل عوام الناس، مختلف گروہوں اور معاشروں میں تبدیلی کی خواہش سے شروع ہوتی ہے اور یہ خواہش پھر عمل کرنے پر منتج ہوتی ہے۔

تبدیلی تب آتی ہے جب بہت سے لوگ بیک وقت آزادی کا مطالبہ کرتے ہیں اور جب علاقے کے لوگوں کے قائدین، سیاستدانوں، حکومتوں، علاقائی اور بین الاقوامی تنظیموں کو آواز دیں اور تبدیلی پر مصر ہوں تبدیلی اس وقت آتی ہے جب علاقے کے لوگوں، معاشرتی تنظیموں، خیراتی اداروں، تاجر یونینوں، انسان دوست تنظیموں وغیرہ کی مدد اور حمایت حاصل کی جائے۔

تمام تبدیلیاں معاشرے میں کہیں نہ کہیں جنم لیتی ہیں کا آغاز نوجوانوں سے ہوتا ہے اور تاریخ اس طرح کی مثالوں سے بھری پڑی ہے اس لئے نوجوانوں کو اپنی اجتماعی قوت کا ادراک ہونا چاہیے نوعری کی مشقت کے سلسلے میں پہلے ہی سے کوششیں جاری ہیں ساری دنیا میں ان کوششوں کو نوجوانوں کی حمایت کی ضرورت ہے ان کا کردار اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ معاشرہ کے دیگر گروہوں کا۔ اگر زیادہ نہیں تو کم از کم وہ مزدور بچے کی مدد اس لئے کر سکتے ہیں کہ وہ ان کے ہم عمر ساتھی ہیں۔

اس مثبت سوچ پر کہ نوجوانوں کی بیداری نوعری کی مشقت کے انسداد کی مہم میں آگے کی طرف ایک قدم ہے انہوں نے ایک تصویر کو ایک کردار کی شکل دی ہے جو کہ ایک طویل مدت تک ان کے پاس رہے گی اگر آپ اور آپ کا گروپ دوسرے ماڈیولز پر کام جاری رکھیں گے تو اس تصویر کو سچ زندگی مل جائے گی اس امکان کے بارے میں مزید جاننے کے لئے ان کے قدرتی تجسس کو ابھاریں اور مستقبل کے بارے میں ان کی ذمہ داریوں کو تحریر کریں

جائزہ اور پیروی مسلسل



اس ماڈیول کے مخصوص اثرات کے علاوہ کچھ نفسیاتی اور جذباتی علامات بھی ہیں جن کی بدولت آپ اس کے اثرات کا جائزہ لے سکتے ہیں۔

اس سرگرمی کا مخصوص نتیجہ یہ ہوگا کہ مزدور بچے کا سوانحی خاکہ تیار ہو جائے، ہر گروپ بچے کی تصویر کا اپنا اپنا خاکہ بنائے سوانحی خاکے میں خیال کی گہرائی اور پیش کردہ تفصیلات سے اس نشست کی کامیابی کا اندازہ ہوگا اس سے یہ پتہ چلے گا کہ نوجوانوں نے اس بچے کو کس حد تک قبول کیا ہے سوانحی خاکہ میں منظر کشی، تخیل اور تخلیقی عنصر جس قدر زیادہ ہوگا اسی قدر یہ نوجوانوں کی اس دلچسپی کو ظاہر کرے گا کہ انہوں نے بچے کو کس حد تک تحفظ کا حقدار سمجھا ہے۔

دوسری سرگرمی میں درحقیقت کوئی خاص قابل ذکر چیز نہیں ہے اس کے اثرات کا جائزہ لینے کیلئے سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ عمومی بحث اور بالخصوص آزادانہ بحث و مباحثہ میں گروپ کی شمولیت کس قدر ہے آپ دیکھیں گے کہ بعد میں یہ حوالہ دیا جائے گا کہ مزدور بچے کا سوانحی خاکہ تیار کرتے وقت آپ کے گروپ کے شرکاء نے کتنا اثر قبول کیا ہے یہ ان نوجوانوں پر اس ماڈیول کے اثرات کی بنیادی علامات ہیں۔

یہ ماڈیول بچوں کی مشقت کے متعلق بیداری پیدا کرنے اور بعد ازاں اسے ذاتی مسئلہ بنانے کے درمیان رابطے کا فریضہ سرانجام دیتا ہے اس ماڈیول کی تیاری ان خطوط پر کی گئی ہے کہ یہ بچوں کی مشقت کو گھمبیر مسئلہ تسلیم کئے جانے سے ایک قدم آگے بڑھ کر اس کی وضاحت کرتا ہے کہ یہ نوعمر بچوں سے متعلق ہے اور یہ دراصل حقیقی انسان ہیں جو چلتے پھرتے ہیں، باتیں کرتے ہیں، اور دکھ کا احساس رکھتے ہیں ہو سکتا ہے کہ یہ بہت پر اثر ہو اور شرکائے گروپ پر گہرے اثرات مرتب کرے، بہت سے معاشروں میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے بارے میں اس طرح سوچا جاتا ہے کہ یہ واقعات دوسرے لوگوں کے ساتھ دیگر ممالک میں پیش آتے ہیں اگر ہم چاہیں تو دنیا میں کہیں اور پیش آنے والے واقعات سے لائق بھی رہ سکتے ہیں یہ وہ ماڈیول ہے اور زندگی جسے نوعمری کی مشقت کے بارے میں نوجوان کے سوچنے کے انداز میں تبدیلی لانا چاہیے اب نوعمری کی مشقت ایک چہرے کی صورت میں ان کے پاس محفوظ ہے جس کی تشکیل میں وہ سب شریک ہیں۔

اب وہ IPEC کی کاوشوں میں معاونت کرنا چاہیں گے کیونکہ وہ اپنے گروپ میں نئے ممبر کی شمولیت سے بہت حساس ہو چکے ہونگے یہ نیا ممبر وہ عکسی تصویر ہے جو پورے ماڈیول کی مشق کے دوران ان کا مرکز نگاہ رہی ہے اور اب وہ ایک فرد اور گروپ کے قابل شناخت کا رکن کی حیثیت اختیار کر چکی ہے۔

اس ماڈیول کی تسلی بخش تکمیل کے بعد نئے ماڈیول کا آغاز کریں ہماری تجویز یہ ہے کہ آپ کا اگلا ماڈیول بھی نوعمری کی مشقت کی تصاویر پر مبنی ہو جسے آپ کا گروپ پہچان چکا ہے اور جس کے وہ مشتاق ہیں مثلاً اداکاری کے ماڈیول میں آپ کے گروپ کے نوجوان ان تصاویر سے تخلیق کردہ کردار کی زندگی کے مناظر کی اداکاری کر کے اس میں جان ڈال دیں گے۔

اطالوی حکومت کے مالی تعاون کے تحت نوعمری کی مشقت کے
خاتمے کیلئے عالمی پروگرام کا پراجیکٹ نمبر INT/99/M06/ITA

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے 

عالمی دفتر محنت کے بین الاقوامی تربیتی مرکز تویرین نے
انسٹی ٹیوٹور ویو ڈائی ڈیزائن کے تعاون سے تیار کیا

Istituto
Europeo
di Design 

ISBN 92-2-113240-4

